السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکیمرہ سے تصویر بنانا جائز ہے؟اور کیا ٹیلی وژن کو دیکھنا خصوصاًخبروں وغیرہ کے لیے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جاندار چیزوں کی تصویر جائز نہیں ہے خواہ وہ کیمرے سے بنائی جائے یا دیگر آلات سے اورنہ جاندار چیزوں کی تصویروں کو حاصل کرنا اوراپنے پاس رکھنا جائز ہے الا یہ کہ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ وغیرہ کی کوئی ناگزیر ضرورت ہو'تو اس ضرورت کے لیے تصویر بنانا اوراسے اپنے پاس رکھنا جائز ہے۔جہاں تک ٹیلی وژن کے بارے میں سوال ہے تو یہ ایک ایسا آلہ ہے کہ اس کے باوجود کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔حکم کا تعلق اس کے استعمال سے ہے اگراسے حرام چیزوں کے لیے استعمال کیا جائے مثلاًفحش گانوں'فتنہ انگیز تصویروں'کذاب وافتراء'الحاد'حقائق کے مسخ کرنے اور فتنوں کے بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ حرام ہے اوراگراسے خیر وبھلائی کے کاموں کیلیے استعمال کیا جائے مثلاًقرآن مجید کی تلاوت'حق کے اظہار'امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیلیے تو پھر اس کا استعمال جائز ہے اوردونوں مقاصد کیلیے استعمال کیا جائے اور دونوں مساوی ہوں یا اس میں شر کا پہلو غالب ہو تو پھراس کا استعمال حرام ہوگا۔کمیٹی کی طرف سے تصویراور ٹیلی وژن دیکھنے کے بارے میں دو مفصل فتوے جاری ہوچکے ہیں'ہم ان میں سے ہر ایک کی فوٹو کاپی ارسال کررہے ہیں تاکہ آپ ان سے استفادہ کرسکیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص395

محدث فتویٰ